اعلیٰ حضرت اور عقیدۂ ختمِ نبوت

07-September-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

7 ستمبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اعلیٰ حضرت اور عقیدۂ ختمِ نبوت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...یومِ ختمِ نبوت اور تحقیقاتِ رضا
- ...اعلیٰ حضرت اور آیتِ ختمِ نبوت کی تفسیر
- ...”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کے 5 کفریہ معانی
- ...کسی صحابی کو نبی ماننا کیسا...؟
- ...عقیدۂ ختمِ نبوت پر جانوروں کی گواہیاں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! کَثْرت سے درود شریف پڑھنے کے بے شُمار فضائل و برکات ہیں، اس کی برکت سے مشکلیں حل ہوتی ہیں، رزق میں برکت ہوتی ہے، تنگدستی دُور ہوتی ہے، دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں، نزع میں، قبر میں، حشر میں، پُل صِراط پر آسانیاں ملتی ہیں، الغرض؛ دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں درودِ پاک میں رکھ دی گئی ہیں، اس لئے ہمیں چاہئے کہ کَثْرت کے ساتھ درود شریف پڑھا کریں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ یُوں درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوٰتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَرَافِعَ تَحِیَّاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! اپنی بہترین درودیں، بڑھتی ہوئی برکتیں اور بلند سلامتیاں نازِل فرما اپنے محبوب نبی حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، پچھلے نبیوں کے خاتم (یعنی آخری نبی) اور مشکلات کو کھولنے (یعنی حل فرمانے) والے ہیں۔ (1)

---

(1) ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:365، حدیث:9089 ملتقطاً۔

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود | ختمِ دَورِ رسالت پہ لاکھوں سلام (1)

وضاحت: اے وہ ذات جن سے نبوت کا دروازہ کھولا گیا، یعنی جن کو سب سے پہلے تاجِ نبوت عطا ہوا کہ حدیثِ پاک میں ہے: وَ آدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ(2) (یعنی میں اس وقت بھی نبی تھا) جب آدم عَلَیْہِ السَّلام ابھی رُوح اور جسم کے درمیان تھے، آپ پر بے حد درود ہوں اور اے وہ ذات جن پر رسالت ختم کر دی گئی کہ آپ کو آخری نبی و آخری رسول بنا کر بھیجا گیا، آپ پر لاکھوں سلام ہوں۔

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا! سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا! سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا! سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا! سب سے آخری نبی!

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 … حدائقِ بخشش، صفحہ: 296۔

2 … ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 825، حدیث: 3618۔

3 … بخاری، کتاب: بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

میرے آقا، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہِ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاویٰ رضویہ، جلد: 15، صفحہ:663 پر عقیدۂ ختمِ نبوت پر دلائل دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک مرتبہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ظَاهِرُ! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَاطِنُ اے ظاہِر نبی! آپ پر سلام ہو، اے باطِن نبی! آپ پر سلام ہو۔ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! یہ صِفَات تو اللہ پاک کی ہیں، اسی کو لائق ہیں، میرے لئے یہ صِفَات کیسے ہو سکتی ہیں؟ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اللہ پاک نے آپ کو ان صفات سے فضیلت دی، آپ کو سارے نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی اور اپنے نام اور صِفَّت سے آپ کا نام اور وَصف نکالا ہے ❁ (اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! اللہ پاک نے آپ کا نام اَوَّلُ رکھا، کیونکہ آپ پیدائش کے اعتبار سے (**By Birth**) سب اَنبیائے کرام سے اَوَّل یعنی پہلے ہیں (کہ سب سے پہلے آپ کا نور مبارک پیدا کیا گیا) ❁ اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک آخِر بھی رکھا کیونکہ آپ سب انبیائے کرام کے زمانے سے آخر میں تشریف لانے والے اور آخری اُمَّت کے آخری نبی ہیں ❁ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک بَاطِن بھی رکھا، کیونکہ اللہ پاک نے اپنے نام کے ساتھ آپ کا نامِ پاک نُور کے ساتھ عرش کے پائے پر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لکھا، پھر مجھے آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا تو میں نے آپ پر ہزار سال درود اور ہزار سال سلام بھیجا یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ کو خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا، اللہ پاک کے حکم کی

طرف بُلاتا اور چمکا دینے والا سورج بنا کر بھیجا۞اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک **ظَاھِر** بھی رکھا کیونکہ اس نے آپ کو تمام دینوں پر غلبہ عطا فرمایا، آپ کی شریعت و فضیلت کو تمام زمین و آسمان والوں پر ظاہِر کیا تو کوئی ایسا نہ رہا جس نے آپ پر درود نہ بھیجا ہو، اللہ پاک آپ پر درود (یعنی رحمت) بھیجے۞پس آپ کا رَبّ **مَحْمُوْد** (یعنی تعریف کیا گیا) ہے اور آپ **مُحَمَّد** (یعنی تعریف کئے گئے ہیں)۔ آپ کا رَبّ **اَوَّل و آخر، ظاہِر و باطِن** ہے اور آپ بھی (اپنے رب کی عطا سے) **اَوَّل و آخر، ظاہِر و باطِن** ہیں۔[1]

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اَوَّل، وہی آخر | وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ

ہم آخری نبی کے آخری اُمَّتی ہیں

اے عاشقانِ آخری نبی! اللہ پاک کا ہم گنہگاروں پر بڑا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے پیارے سب سے آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا اُمَّتی بنایا، الحمدللہ! ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سارے رسولوں اور نبیوں سے اَفْضَل ہیں اور اللہ پاک کی رحمت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے صدقے میں آپ کی اُمَّت پچھلی تمام اُمّتوں سے بہتر ہے۔

سارے رسولوں سے تم بَرتَر، تم سارے نبیوں کے سروَر
سب سے بہتر اُمَّت والے، صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم[2]

یومِ ختمِ نبوت اور تحقیقاتِ رضا

اے عاشقانِ آخری نبی! آج 7 ستمبر ہے اور الحمدللہ! ہمارے مُلکِ عزیز پاکستان میں 7

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 663 ملتقطاً۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 103۔

ستمبر کو یومِ ختمِ نبوت منایا جاتا ہے اور عنقریب اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکریم! صفر المظفر کی 25 وِیں شریف یعنی یومِ رضا بھی تشریف لانے والا ہے۔ الحمدللہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عاشِقِ آخری نبی، عقیدۂ ختمِ نبوت کے عظیم پہرے دار ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جس طرح دِیگر عقائد و اَعْمال، تفسیر و حدیث، فقہ و تَصَوُّف وغیرہ 100 سے زیادہ عُلُوم میں بہترین تحقیقات (**Excellent Researches**) فرمائی ہیں، عقیدۂ ختمِ نبوت کو بھی آپ نے بہت بہترین انداز سے بیان کیا ہے، آیئے! یومِ ختمِ نبوت کی مناسبت سے عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تحقیقات سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!
نظریہ غوث کا	سب سے آخری نبی!	اَولیا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!
ہے رضا کا نظریہ!	سب سے آخری نبی!	نظریہ عطّار کا!	سب سے آخری نبی!

تیرا مثل نہیں ہے خُدا کی قسم

ایک مرتبہ عاشِقِ آخری نبی، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں سُوال ہوا: کیا دُنیا میں کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہونا ممکن ہے؟

کتنا انوکھا (**Unique**) سُوال ہے...!! ایک تو یہ سوال ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی اَور نبی آسکتا ہے یا نہیں؟ لیکن سُوال کرنے والے نے یہ نہیں پوچھا کہ کوئی اَور نبی آسکتا ہے یا نہیں؟ اس نے پوچھا: کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہو

سکتا ہے کہ نہیں؟ اب سنیئے! عاشِقِ آخری نبی، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جواب...!!
آپ کے ارشادات کا خُلاصہ ہے، فرمایا: وہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے رسول
ہیں، اَوَّل بھی ہیں، آخِر بھی ہیں، ظَاهِر بھی ہیں، بَاطِن بھی ہیں، نبیوں کے سردار بھی ہیں،
مالِک و مختار بھی ہیں، اللہ پاک نے جنہیں رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن بھی بنایا اور خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا تاج
بھی اُن کے سَر پر سجایا، ان کے جیسا دُنیا میں کوئی دُوسرا نہیں ہو سکتا، **جس طرح دُوسرا خُدا ہونا ناممکن و محال ہے، ایسے ہی دوسرا مصطفےٰ ہونا بھی ناممکن و محال ہے۔**[1]

رُخِ مصطفےٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دُوسرا آئینہ
نہ کسی کی بزمِ خیال میں، نہ دُکانِ آئینہ دار میں

وضاحت: یعنی مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشَّان، بے مثل و بے مثال ہستی ہیں
کہ ان جیسا دُوسرا نہ کسی کے تَصَوُّر اور خیال میں ہے اور نہ اللہ پاک ہی نے ایسا کوئی دُوسرا بنایا
ہے، نہ کبھی بنائے گا۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

نہ غیرِ کِبریا جاں آفرِیْنے
نہ خود مثلِ تُو جاناں آفَرِیْدَنْد[2]

ترجمہ: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اے جانِ جاناں! اللہ پاک کے سوا کوئی بھی جان پیدا
نہیں کر سکتا اور اللہ پاک وہ ہے کہ اس نے آپ کے جیسا کوئی پیدا کیا ہی نہیں ہے۔

اے عاشقانِ آخری نبی! یہ تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جواب تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:18، صفحہ:27-28 خلاصۃً (مکتبہ غوثیہ کراچی)۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:272۔

عَلَیْہ نے اس کی جو دلیل دی، اب وہ سنئیے! لکھتے ہیں: ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشّان، بے مثل و بے مثال ہستی ہیں، جن کو رَبِّ کائنات نے خَاتَمُ النَّبِیِّن (یعنی سب سے آخری نبی) بنا کر بھیجا ہے، اب فرض کیجئے! اگر کوئی دُوسرا مُحَمَّد پیدا ہونا ممکن ہے تو ہم پوچھتے ہیں، وہ دوسرا جو آئے گا، کیا وہ بھی خَاتَمُ النَّبِیِّن (یعنی سب سے آخری نبی) ہو گا یا نہیں ہو گا؟ اگر کہو کہ وہ خَاتَمُ النَّبِیِّن نہیں ہو گا، پھر تو مُحَمَّدِ مصطفٰے نہ ہوا، اگر کہو کہ وہ خَاتَمُ النَّبِیِّن بھی ہو گا، پھر ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری نہ رہے، کیونکہ آخری صِرف ایک ہی ہوتا ہے، لِہٰذا ثابِت ہو گیا کہ رَبِّ کائنات نے صِرف ایک ہی مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بنائے ہیں، نہ آپ سے پہلے کبھی کوئی آپ جیسا ہوا، نہ آپ کے بعد کوئی آپ جیسا ہو سکتا ہے۔ (1)

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا، تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہو گا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم
ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تُو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا، ترا مثل نہیں ہے خُدا کی قسم (2)

وضاحت: اے میرے رحمت والے آقا! اللہ پاک نے آپ کے خُلق مبارک کو عظیم قرار دیا ہے، آپ کے ظاہری جسم مبارک کو اللہ پاک نے بہایت خوبصورت بنایا، میرے آقا جانِ جاناں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بھلا آپ کی طرح کا کون ہو سکتا ہے؟ ہاں ہاں! زمین و آسمان پیدا کرنے والے ربّ کی قسم ہے آپ جیسا کوئی نہیں، آپ کا تخت عرشِ اعظم ہے، جبریل عَلَیْہِ السَّلَام جو فرشتوں کے سردار ہیں وہ آپ کے راز دار ہیں، آپ ہی دو جہاں کے سردار ہیں!

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 18، صفحہ: 28 خلاصۃً (مکتبہ غوثیہ کراچی)۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 80-81 ملتقطاً۔

اللہ پاک کی قسم آپ جیسا کوئی نہیں۔

اللہ! اللہ! کیسا کمال کا عِلْم ہے، کیسی بے مثال دلیل ہے، یہ تو دوسرا مُحَمَّد ہونے کی بات ہے، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کے بھائی جان مولانا حسن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں:

یہی منظور تھا قُدْرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو [1]

اور کسی شاعِر نے کتنی پیاری بات کہی ہے:

اَرْبَابِ نظر کو کوئی ایسا نہ ملے گا
بندے تو مل ہی جائیں گے، آقا نہ ملے گا
تاریخ اگر ڈھونڈے گی ثانیٔ مُحَمَّد
ثانی تو بڑی چیز ہے سایہ نہ ملے گا

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! سب سے آخری نبی! — احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا! سب سے آخری نبی! — شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا! سب سے آخری نبی! — ہیں حبیبِ کبریا! سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی! — عقیدہ اَہْلِ بیت کا! سب سے آخری نبی!
نظریہ غوث کا! سب سے آخری نبی! — اَوْلیا کا نظریہ! سب سے آخری نبی!
ہے رضا کا نظریہ! سب سے آخری نبی! — نظریہ عطّار کا! سب سے آخری نبی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:105۔

عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔ اسلام میں عقیدۂ ختمِ نبوت کیا ہے؟ اور اس کی اہمیت (**Importance**) کیا ہے؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ بھی ہمیں سمجھایا، آپ کے فرامین کا خُلاصہ ہے: جب سے احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، اس وقت سے لے کر قیامت تک کوئی بھی شخص کسی بھی لحاظ سے کسی بھی زمانے میں، ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں، کائنات (**Universe**) کے کسی بھی خطّے میں کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا۔

اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اسلام میں جس طرح لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اسی طرح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خَاتَمُ النَّبِیّٖن ماننا بھی لازم اور ضروری ہے، جو بندہ اس عقیدے کا انکار کرے یا اس میں ذرَّہ برابر بھی شک کرے وہ یقینی طَور پر کافِر ہے، ملعُون ہے، ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہے گا۔ پھر بات صِرْف اتنی ہی نہیں بلکہ جو اس مُرتَد کے غلط عقیدے کو جانتا ہو، پھر وہ اسے کافِر نہ جانے یا اس کے کافِر ہونے میں شک کرے، وہ بھی کافِر و مرتَد ہے۔[1]

خیال رہے! اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، آپ نے ابھی تک موت کا ذائقہ نہیں چکھا، قیامت کے قریب آپ دوبارہ دُنیا میں تشریف لائیں گے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت کی تبلیغ فرمائیں

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 خلاصۃً۔

گے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلام کے دُنیا میں تشریف لانے سے عقیدۂ ختمِ نبوت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا معنیٰ ہے: مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظُہُور کے بعد کسی کو نبوّت نہ ملے گی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پہلے کے نبی ہیں، آپ کو نبوت پہلے سے ملی ہوئی ہے، قیامت کے قریب جب آپ دُنیا میں تشریف لائیں گے تو اُس وقت بھی نبی ہی ہوں گے مگر ایک نبی کی حیثیت سے اپنی شریعت کی تبلیغ نہیں فرمائیں گے بلکہ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت ہی پر عَمَل کرائیں گے، گویا آپ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمَّتی ہونے کی حیثیت سے تشریف لائیں گے۔[1]

بعد آپ کے ہر گز نہ آئے گا نبی نیا | واللہ! ایماں ہے مرا، اے آخری نبی

مُحَمَّدِ مصطفےٰ! سب سے آخری نبی! | احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی!

آمنہ کا لاڈلا! سب سے آخری نبی! | شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی!

تاجدارِ انبیا! سب سے آخری نبی! | ہیں حبیبِ کبریا! سب سے آخری نبی!

عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی! | عقیدہ اَہلِ بیت کا! سب سے آخری نبی!

نظریہ غوث کا! سب سے آخری نبی! | اَولیا کا نظریہ! سب سے آخری نبی!

ہے رضا کا نظریہ! سب سے آخری نبی! | نظریہ عطّار کا! سب سے آخری نبی!

اعلیٰ حضرت اور آیتِ ختمِ نبوت کی تفسیر

پارہ: 22، سورۃُ الْاَحْزَاب، آیت: 40 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ

تَرجمہ کَنْزُالعِرفان: مُحَمَّد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں

1 ... تفسیر نسفی، پارہ: 22، الاحزاب، زیرِ آیت: 40، جلد: 6، صفحہ: 87 خلاصۃً۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ (پارہ:22، الاحزاب:40)	اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر خُود آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے بھی فرمائی، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی اس کی تفسیر بیان کی، تابعین نے بھی بیان کی، پھر اس کے بعد سے لے کر 13 صدیوں کے عُلَمائے کرام نے بھی اس آیت سے متعلق بہت خُوبصُورت اور علمی تحقیقات فرمائی ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ان 13 صدیوں کی تحقیقات کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا معنی ہے: آخِرُ الْاَنْبِیَاء یعنی (سب سے آخری نبی کہ) حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ساتھ یا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے بعد قِیامت تک کسی کو نُبوّت ملنی مُحال ہے۔ آیت کے اس معنٰی میں کسی قسم کی تاویل یا تخصیص کرنا (یعنی اپنی مرضی کے معنٰی نکالنا) کُفر ہے۔[1]

”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کے 5 کفریہ معانی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید لکھتے ہیں: (1): جو کہے: ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن کا مطلب ہے: نئی شریعت والا نبی، لہٰذا اِسی اسلامی شریعت پر عَمَل کرنے والا نیا نبی آسکتا ہے۔“ کہنے والا کافِر ہے۔ (2): جو ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کا معنٰی ”نبی بِالذّات (اصلی نبی)“ کرے، کافِر ہے۔ (3): جو اس کا معنٰی اَفْضَلُ النَّبِیّٖن (سب نبیوں سے افضل) بتائے، کافِر ہے۔[2] واضح رہے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم بے شک سب نبیوں سے افضل ہیں، مگر ”خَاتَمُ النَّبِیّٖن“ کا یہ معنٰی کرنا کُفر ہے (کہ اس سے قرآنی لفظ کا مفہوم بدلتا ہے)۔ (4): جو کہے اس زمین پر تو نہیں مگر اَور جگہ (مثلاً

---

1 ...فتاوی رضویہ، جلد:14، صفحہ:333 خلاصۃً۔

2 ...فتاوی رضویہ، جلد:14، صفحہ:333 ماخوذًا۔

ساتوں زمینوں یاساتوں آسمانوں میں کہیں) کوئی نبی آ سکتا ہے، کہنے والا کافِر ہے۔ **(5):** جو کہے:"انسانوں میں نیا نبی نہیں آسکتا، البتہ دوسری مخلوق میں اب بھی نبی آسکتا ہے" قائل (کہنے والا) کافِر ہے۔

یاد رہے! "خَاتَمُ النَّبِیّٖن" کے ایسے معنٰی کرنے والا بھی کافِر ہے، جو اسے کافِر نہ جانے یااس کے کُفر میں شک کرے وہ بھی کافِر، مرتد، اِسلام سے خارِج ہے۔[1]

سب صحابہ کا ہے یہ عقیدہ اَٹل | ہیں یہ خیرُ الوریٰ خاتَمُ الْاَنبیاء

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگنا کیسا؟

حضرت ابو منصور ماتریدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: جو کوئی حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے تو اس سے کوئی دلیل نہیں مانگی جائے گی بلکہ اس شخص کے اس دعوے کا انکار ہی کیا جائے گا[2] کیونکہ اللہ پاک کے پیارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرما چکے: لَا نَبِیَّ بَعْدِی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[3]

شہِ انبیا ہے، خُدا کا ہے پیارا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے
مُحَمَّد ہے احمد، ہے سلطانِ بطحا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اگر کسی نبوت کے جھوٹے دعویدار سے اس لئے معجزہ طَلَب کیا کہ یہ چونکہ جھوٹا ہے، لہٰذا معجزہ دِکھا نہیں سکے گا،

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 338 ماخوذاً۔
2 ... تفسیر تاویلات اہلِ السنہ ماتریدی، پارہ: 22، الاحزاب، زیرِ آیت: 40، جلد: 8، صفحہ: 396۔
3 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلفاء الاول فالاول، صفحہ: 739، حدیث: 1842۔

جب دِکھا نہیں سکے گا تو ذلیل و رُسوا ہو گا، اس نِیّت سے معجزہ دِکھانے کا کہنے میں تو کوئی حرج نہیں، البتہ اگر تحقیق کے لئے معجزہ طلب کیا کہ دیکھوں یہ معجزہ دِکھا بھی سکتا ہے یا نہیں تو اس نِیّت سے جھوٹے نبی سے معجزے کا مطالبہ کرنے والا فوراً کافِر ہو جائے گا۔[1] اللہ پاک کی پناہ...!!

ایماں پہ رَبِّ رحمت دے دے تُو استقامت | دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا[2]

کسی صحابی کو نبی ماننا کیسا...؟

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق بہت کچھ لکھا ہے، ان میں بطورِ خاص 6 رسائل ہیں جو عقیدۂ ختمِ نبوت کے بیان پر یا ختمِ نبوت کا انکار کرنے والوں کے رَدّ میں لکھے گئے ہیں، انہیں میں سے ایک رسالہ ہے: جَزاءُ اللہِ عَدُوَّہٗ بِاِبَائِہٖ خَتْمَ النُّبُوَّہ (یعنی ختمِ نبوت کا انکار کرنے والے دُشمنِ خدا پر اللہ پاک کی مار)۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں سُوال ہوا: ایک شخص ہے جو حضرت خاتُونِ جنّت سیدہ فاطمۃ الزہرا، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا اور امام حسن و حسین رَضِیَ اللہُ عنہم کو نبی مانتا ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

اس کے جواب میں سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بڑے سائز کے 113 صفحات پر مشتمل ایک عظیمُ الشان رسالہ لکھا، جس میں آپ نے قرآنِ کریم کی اس آیت:

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ (پارہ:22، الاحزاب:40)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

[1]...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:134 بتغیر قلیل۔

[2]...وسائلِ بخشش، صفحہ:178۔

اور احادیث و روایات اور پچھلی آسمانی کتابوں کے ارشادات لکھ کر یہ ثابت کیا کہ جو بندہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آخری نبی ہونے کا اِنْکار کرے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی کے زمانے میں یا اس کے بعد قیامت تک کسی بھی اُونچے سے اُونچے مرتبے والے کو نبی مانے، وہ بندہ کافِر ہے، دائرۂ اسلام سے خارِج ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس مبارک رسالے میں عقیدۂ ختم نبوت کے جو دلائِل ذِکْر فرمائے، الحمدللہ! عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیر اہلسنت، مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اس میں سے بہت سارے دلائل اپنے رسالے **سب سے آخری نبی** میں ذِکْر کئے ہیں۔ آیئے! ان میں سے چند ایک دلائل سنتے ہیں۔ مزید تفصیل جاننا چاہتے ہوں تو امیر اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ **سب سے آخری نبی** پڑھ لیجئے بلکہ کوشش کر کے یومِ ختم نبوت کے موقع پر گھر میں، مسجد میں، اپنے محلے میں، بازار میں اس رسالے سے دَرْس دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملے گا اور نیکی کی دعوت عام کرنے کا ڈھیروں ڈھیر ثواب بھی ہاتھ آئے گا۔

عقیدہ ختم نبوت کے دلائل

لوحِ محفوظ اور عقیدۂ ختمِ نبوت

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مسلم شریف** میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے زمین و آسمان کی پیدائش سے 50 ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھی، اس وقت لوحِ محفوظ پر جو کچھ لکھا گیا، اس میں یہ بھی تھا: اَنَّ مُحَمَّدًا خَاتَمُ النَّبِیّٖن بے شک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔[1]

---

1 ... مسلم، کتاب القدر، باب حِجاج آدم وموسیٰ علیہما السّلام، صفحہ: 1023، حدیث: 2653۔

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

صحابیِٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا فرمایا تو انہیں ان کی اَوْلاد دِکھائی گئی، آپ نے اپنی اَوْلاد میں سے بعض کو بعض سے اَفْضَل دیکھا، پس آپ نے سب سے آخر میں بلند اور روشن نُور دیکھا، عرض کیا: یَا رَبِّ! مَنْ ھٰذَا؟ اے اللہ پاک! یہ کون ہے؟ ارشاد ہوا: اے آدم! یہ آپ کے بیٹے اَحْمَد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں، یہی اَوَّل ہیں، یہی آخِر ہیں، یہی وہ ہیں جو (روزِ قیامت) سب سے پہلے شفاعت کریں گے، انہیں کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔[1] صحابیِٔ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دونوں کندھوں کے درمیان لکھا ہوا تھا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں۔[2]

تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!

زمین پر پہلی اذان

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

---

1 ... مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر، ماورد فی اصطفائہ علی العالمین ... الخ، جلد:2، صفحہ:111۔

2 ... مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر، ذکر عروجہ الی السماء واجتماعہ بالانبیاء، جلد:2، صفحہ:137۔

وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام ہند میں اُترے، آپ کو کچھ گھبراہٹ ہوئی تو حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آئے، انہوں نے اذان دِی، جب انہوں نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہا تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا: مَنْ مُحَمَّد؟ یعنی مُحَمَّد کون ہیں؟ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: اٰخِرُ وَلَدِكَ مِنَ الْاَنْبِیَاء یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کی اَوْلاد میں سے سب سے آخری نبی ہیں۔ (1)

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

طبقات الکبریٰ میں روایت ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت ابراہیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہونے والے صحیفوں میں لکھا تھا: (اے ابراہیم!) آپ کی اَوْلاد میں بہت سارے قبیلے (Tribes) ہوں گے، یہاں تک کہ نبی اُمّی تشریف لے آئیں گے (وہ نبی اُمّی کون ہیں؟ ارشاد ہوا:) اَلَّذِیْ یَکُوْنُ خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ وہ جو سب سے آخری نبی ہوں گے۔ (2)

حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدہ ختمِ نبوت

محمد بن کعب قُرَظی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی: (اے یعقوب!) میں آپ کی اَوْلاد میں بہت سارے بادشاہ اور نبی پیدا فرماؤں گا، یہاں تک کہ حرمِ محترم والے نبی تشریف لے آئیں گے، وَھُوَ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِسْمُهٗ اَحْمَد یعنی وہ سب سے آخری نبی ہوں گے اور ان کا نامِ پاک اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ (3)

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 7، صفحہ: 437 ملتقطاً۔
2 ... الطبقات الکبریٰ لابن سعد، ذکر علامات النبوۃ فی رسول اللہ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 130 ملتقطاً۔
3 ... الطبقات الکبریٰ لابن سعد، ذکر علامات النبوۃ فی رسول اللہ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 129 ملتقطاً۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جب موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تورات نازِل ہوئی تو آپ نے اس کی تلاوت فرمائی، اس میں اِس (آخری) اُمَّت کا ذِکر پڑھا تو عرض کیا: اے اللہ پاک! میں تورات میں ایسی اُمَّت کا ذِکر دیکھتا ہوں جو (زمانے کے اعتبار سے) سب سے آخری اور (فضیلت میں) سب سے آگے ہوگی، اے مالِکِ کریم! اسے میری اُمَّت بنا دے! اللہ پاک نے فرمایا: تِلْكَ اُمَّةُ اَحْمَد یعنی اے موسیٰ! یہ سب سے آخری نبی اَحمدِ مجتبیٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی اُمَّت ہے۔(1)

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!

ایک غیبی بزرگ کا انوکھا واقعہ

اے عاشقانِ آخری نبی! دیکھئے! پہلے کے انبیائے کرام علیہم السَّلام کو باقاعدہ وحی بھیج کر بتایا گیا کہ ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہوں گے، پھر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے اپنی اُمّتوں کو بھی یہ عقیدہ یاد کروایا۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائے، آپ نے بھی نبیِّ اُمّی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت و رسالت کی خوشخبری سُنائی اور اپنی اُمَّت کو بھی یہ عقیدہ بتایا کہ مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہوں گے۔ آیئے! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے ایک اُمَّتی کا

1 ... دلائل النبوہ، الفصل الرابع: ذکر الفضیلۃ الرابعۃ... الخ، جز: 1، صفحہ: 33و34، حدیث: 31 ملتقطاً۔

انوکھا واقعہ سُنتے ہیں:

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ مبارک کا واقعہ ہے، حضرت نَضْلہ بن معاویہ اَنْصاری رَضِیَ اللہُ عنہ 300 مُہاجرین و اَنْصار کے ساتھ حُلْوانِ عراق سے مالِ غنیمت (یعنی غیر مسلموں سے لڑائی میں ہاتھ آنے والا مال) لے کر واپس تشریف لا رہے تھے، راستے میں ایک پہاڑ کے قریب شام ہو گئی، حضرت نَضْلہ بن معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اَذان دی، جب آپ نے اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر کہا تو پہاڑ سے ایک آواز آئی، کوئی کہہ رہا تھا: اے نَضْلہ! تم نے بہت بڑے عظمت والے کی بڑائی بیان کی! جب آپ نے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا تو جواب آیا: اے نَضْلہ! تم نے خالِص توحید بیان کی، جب آپ نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہا تو آواز آئی: **یہ ایسے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں**، یہ ڈر سُنانے والے ہیں، یہی ہیں جن کی خوشخبری ہمیں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے دِی تھی، انہی کی اُمَّت کے آخر میں قیامت قائم ہو گی (یعنی آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا)، صحابیِٔ رسول حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہا تو جواب آیا: نماز ایک فرض ہے، خوشخبری ہے اس کے لئے جو اس کی طرف چلے اور اس کی پابندی رکھے۔ جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہا تو آواز آئی: مراد کو پہنچا جو نماز کے لئے آیا اور اس پر ہمیشگی اختیار کی، مراد کو پہنچا جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کی۔ جب آپ نے اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا تو آواز آئی: اے نَضْلہ! تم نے پُورا اِخلاص حاصِل کر لیا تو اللہ پاک نے اس کے سبب تمہارا جسم دوزخ پر حرام فرما دیا۔

اذان کے بعد حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے نماز ادا کی، اس کے بعد کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے خوبصورت انداز میں بات کرنے والے! ہم نے تمہاری بات سُنی، تم

فرشتے ہو یا جن یا رِجَالُ الْغَیْب (یعنی نظروں سے پوشیدہ انسان)؟ ہمارے سامنے ظاہِر ہو کر ہم سے بات کرو کہ ہم اللہ پاک اور اس کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے سفیر ہیں۔ یہ کہنا تھا کہ پہاڑ (**Mountain**) سے روشن چہرے اور سفید داڑھی والے ایک بُوڑھے بزرگ ظاہِر ہوئے، جنہوں نے سفید اُون کی ایک چادر اَوڑھی ہوئی تھی، آتے ہی انہوں نے سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، وہاں موجود حاضِرین نے جواب دیا، حضرت نَضْلہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک آپ پر رحم کرے، آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں زُرَیْب بن ثَرْمَلَا ہوں۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مجھے اس پہاڑ میں ٹھہرایا تھا اور آسمانوں سے اپنے دوبارہ تشریف لانے تک میرے زندہ رہنے کی دُعا کی تھی۔[1]

سب صحابہ کا ہے یہ عقیدہ اَٹل | ہیں یہ خیرُ الوریٰ خاتَمُ الْاَنبیاء

پچھلی اُمّتوں کے عُلَما اور عقیدہ ختمِ نبوت

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، یہ بات پچھلی اُمّتوں میں بہت مشہور و مَعْرُوف (**Famous**) تھی۔ چنانچہ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے والِدِ محترم تورات کے بہت بڑے عالِم (**Scholar**) تھے، اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر جو کچھ نازِل فرمایا، اس کا جتنا عِلْم ان کے پاس تھا، ان کے زمانے میں اور کسی کے پاس نہیں تھا، وہ اپنے عِلْم میں سے کوئی

---

1 ... دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل السادس: توقع الکھان، جز:1، صفحہ:56، حدیث:54۔
دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماجاء فی قصۃ وصی عیسیٰ ...الخ، جلد:5، صفحہ:425۔
تاریخِ بغداد، جلد:10، صفحہ:254ملتقطاً۔

بھی چیز مجھ سے چھپاتے نہیں تھے، جب ان کا آخری وقت آیا تو مجھے بُلا کر کہا: بیٹا! تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے عِلْم میں سے کوئی چیز تجھ سے نہیں چھپائی، ہاں! 2 ورق ہیں، ان میں ایک نبی کا بیان ہے، اُن کے تشریف لانے کا زمانہ قریب آ پہنچا ہے، میں نے پہلے یہ بات تمہیں اس خوف سے نہیں بتائی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جھوٹا نبوت کا دعویٰ کرے اور تم اس کی پیروی نہ کر بیٹھو!

اب میں نے وہ 2 ورق فُلاں جگہ رکھ دیئے ہیں، ابھی انہیں کھول کر مت دیکھنا، جب وہ نبی تشریف لے آئیں گے، اللہ پاک نے چاہا تو تم ان کی پیروی اختیار کرلوگے۔ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے وہ 2 ورق نکال کر دیکھے تو ان میں لکھا تھا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ مَوْلِدُہٗ بِمَکَّۃَ وَ مُھَاجِرُہٗ بِطَیْبَۃَ یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں، سب سے آخری نبی ہیں، ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، ان کی پیدائش (**Birth**) مکہ میں ہوگی اور ہجرت طیبہ کی طرف فرمائیں گے۔ (1)

❀ جنّتی صحابی حضرت سَعِیْد بن زَید رَضِیَ اللہُ عنہ کے والِد حضرت زید بن عَمْرو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ زمانۂ جاہلیت میں دِینِ ابراہیمی کے سچّے پیروکار اور سیدھے رستے کے مسافِر تھے، آپ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے سے پہلے ہی انتقال فرما گئے تھے، آپ فرمایا کرتے تھے: میں دِینِ ابراہیمی کی تلاش میں شہروں شہروں میں پھرا، یہود و نصاریٰ وغیرہ جس سے بھی پوچھا، سب نے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نعت و صِفات بتائیں اور کہا: اُن کے عِلاوہ کوئی نبی باقی نہیں ہیں۔ (2)

1 ... الخصائص الکبریٰ، باب ذکرہ فی التوراۃ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 25 ملتقطاً۔

2 ... الخصائص الکبریٰ، باب اخبار الاخبار... الخ، جلد: 1، صفحہ: 43 ملتقطاً۔

حضرت مُغِیرَہ بِنْ شُعْبَۃ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے اسلام قبول کرنے سے پہلے کی بات بتاتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نے مِصر کے بادشاہ مَقُوقَش سے حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی تعریف سُنی، پھر میں اسکندریہ گیا، وہاں میں نے پچھلی اُمّتوں کا کوئی عِبادت خانہ نہ چھوڑا، سب کے پاس گیا، سب سے مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے بارے میں پوچھا، آخر ایک پادری کے پاس پہنچا، وہ اپنی قوم کا بہت بڑا عالِم تھا، میں نے اس سے پوچھا: کیا کوئی نبی دُنیا میں آنا باقی ہے؟ وہ بولا: نَعَم! وَھُوَ آخِرُ الْاَنْبِیَاء ہاں! وہ آخری نبی ہیں، ان کے اور عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے درمیان کوئی نبی تشریف نہیں لائے، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے انہی کی پیروی کا حکم دیا تھا، وہ نبی، اُمِّی، عربی ہیں اور ان کا نامِ پاک احمد ہے۔

حضرت مُغیرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ سب باتیں خُوب یاد رکھیں اور وہاں سے واپس آکر اسلام قبول کرلیا۔(1)

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!

وِلادتِ باسعادت کے وقت خاص ستارہ نکلا

شاعِرِ دربارِ رسالت، صحابیِٔ رسول حضرت حَسَّان بن ثابِت رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میری عمر 7 سال تھی، ایک مرتبہ رات کا پچھلا پہر تھا، اچانک ایک آواز گونجی، نکل کر دیکھا تو مدینے کے ایک بلند ٹیلے پر ایک یہودی ہاتھ میں آگ کا شعلہ لئے چیخ چیخ کر سب کو بُلا رہا تھا، لوگ اس کی آواز پر جمع ہوئے، وہ بولا: ھٰذَا کَوْکَبُ اَحْمَد یہ اَحْمَد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم) کا ستارہ ہے، یہ ستارہ صِرف کسی نبی کی وِلادت کے وقت ہی نکلتا ہے اور اب نبیوں میں

(1)...دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الخامس ذلرہ فی الکتب...الخ، جز:1، صفحہ:44-46، رقم:45 ملتقطاً۔

سے حضرت اَحْمَدِ مجتبیٰ (صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے عِلاوہ کوئی نبی باقی نہیں ہے۔[1]

سَفَرِ معراج اور عقیدۂ ختمِ نبوت

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَفَرِ معراج کا واقعہ ہے، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (مسجدِ اَقْصیٰ میں) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے مِلے، اس وقت انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے خطبے دیئے، اس میں اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی، سب سے آخر میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ ارشاد فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس خطبے میں اپنے اور اپنی اُمّت کے بہت سارے فضائل بیان کئے، پھر فرمایا: سب تعریفیں اُس رَبِّ کریم کے لئے ہیں کہ جَعَلَنِی فَاتِحًا وَّ خَاتَمًا جس نے مجھے فاتِح (یعنی کھولنے والے) اور خاتَم (یعنی سب سے آخری نبی) بنا کر بھیجا ہے۔ اس وقت حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے فرمایا: بِهٰذَا فَضَلَكُمْ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعنی انہیں اَوصاف و کمالات کے سبب مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تم سب سے اَفْضَل ہیں۔[2]

تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!

نورانی محل کی آخری اینٹ

حدیثِ پاک کی مشہور کتابوں: **بخاری**، **مسلم**، **ترمذی** اور **مسندِ احمد** میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیا

1 ... دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الخامس ذکرہ فی الکتب... الخ، جز:1، صفحہ:38، رقم:35 ملتقطاً۔
2 ... مسندِ بزّار، جلد:17، صفحہ:5-8، حدیث:9518 ملتقطاً۔

کی مثال(**Example**) اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک بہت حسین و جمیل گھر (**Beautiful House**)بنایا مگر اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ(**Brick**)کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد گھومنے لگے اور تعجب سے کہنے لگے کہ اس نے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی، پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: میں وہ (آخری) اینٹ ہوں اور نبیوں میں آخری نبی ہوں۔(1)

دوسری روایت میں ہے: اس اینٹ کی جگہ (کو پُر کرنے والا) میں ہوں، میں آیا تو نبیوں (کے سلسلے) کو ختم (یعنی مکمل) کر دیا۔(2)

ہیں وہ قصرِ نبوت کی اینٹ آخری
قولِ شاہِ دنا، خاتمُ الانبیا

الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: سُبْحٰنَ الله! کیسی پیاری مثال ہے، نبوت گویا نورانی محل ہے، حضرات انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام گویا اس کی نورانی اینٹیں ہیں حُضُور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گویا اس محل(**Palace**)کی آخری اینٹ ہیں، جس پر اس عمارت(**Building**)کی تکمیل ہوئی، اس سے معلوم ہوا کہ حضور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، آپ کے زمانے میں یا آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔(3)

میرے بعد کوئی نبی نہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: ایک

---

1 ... بخاری، کتاب المناقب، باب خاتم النبیین، صفحہ: 903، حدیث: 3535۔
2 ... مسلم، کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، صفحہ: 901، حدیث: 2287۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 7 بتغیر قلیل۔

مرتبہ میں بیمار تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت بابرکت میں حاضِر ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کیا اور خُود نماز میں مَصرُوف ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر مبارک کا کچھ حِصّہ مجھ پر ڈال دیا، (بعدِ نماز) فرمایا: اے علی! تم اچھے ہو گئے، تم پر کوئی تکلیف نہیں، میں نے اللہ پاک سے جو کچھ اپنے لئے مانگا، تمہارے لئے بھی مانگا اور میں نے جو کچھ چاہا، اللہ پاک نے مجھے عطا فرمایا مگر مجھ سے یہ فرمایا گیا کہ لَا نَبِیَّ بَعْدَكَ یعنی اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں اسی وقت ایسا تندرست ہو گیا گویا بیمار ہی نہیں تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت مشہور، بہت مختصر اور عقیدۂ ختمِ نبوت کو بالکل واضح اور صاف صاف بیان کرنے والی بڑی پیاری حدیثِ پاک ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ بالکل یہی الفاظ یا اس سے ملتے جُلتے، اسی معنیٰ و مفہوم کے الفاظ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار، کئی موقعوں پر ارشاد فرمائے۔ لہٰذا کوشش کرکے یہ مختصر سی حدیثِ پاک ہمیں بھی یاد (**Memorize**) کر لینی چاہئے اور بچوں کو بھی یاد کروا دینی چاہئے، کیا حدیث شریف ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[2]

خُود میرے نبی نے بات یہ بتا دی: لَا نَبِیَّ بَعْدِی!
ہر زمانہ سُن لے یہ نوائے ہادِی: لَا نَبِیَّ بَعْدِی!

عقیدہ ختمِ نبوت پر جانوروں کی گواہیاں

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عقیدۂ ختمِ نبوت ایسا ٹھوس (**Solid**)، واضح اور صاف

---

1 ... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابہ، جز: 13، جلد: 7، صفحہ: 74، حدیث: 36509۔
2 ... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببیعۃ الخلفاء الاول فالاول، صفحہ: 739، حدیث: 1842۔

عقیدہ ہے کہ انسان تو انسان جانور بھی اس کی گواہی دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے مجمع میں تشریف فرما تھے، قبیلہ بنو سلیم کا ایک شخص آیا، وہ گوہ کا شکار کر کے لایا تھا، اُس نے گوہ کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے سامنے ڈال دیا اور بولا: میں اس وقت تک ایمان قبول نہ کروں گا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہ لائے، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے گوہ کو پُکارا تو اس نے کہا: لَبَّیْكَ وَ سَعْدَیْكَ (یعنی میں حاضِر ہوں اور فرمانبر داری کے لئے تیّار ہوں)۔ گوہ نے یہ بات اتنی بلند آواز سے کہی کہ سب حاضِرین نے سُن لی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: تیرا معبود (یعنی عِبَادت کے لائق) کون ہے؟ گوہ نے جواب دیا: میرا معبود وہ ہے جس کا عرش آسمان میں ہے، اسی کی بادشاہی زمین میں ہے، اس کی رحمت جنّت میں ہے اور اس کا عذاب جہنّم میں ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے پوچھا: اے گوہ! بتا میں کون ہوں؟ گوہ نے بلند آواز سے کہا: اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعالمین وَ خَاتَمُ النَّبِیِّین یعنی آپ اللہ ربُّ العالمین کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں۔ جس نے آپ کو سچا مانا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے آپ کو جھٹلایا وہ نامراد ہو گیا۔ یہ معجزہ (**Miracle**) دیکھ کر وہ شخص اتنا متاثر (***Impress***) ہوا کہ اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (1)

اے بلا! بے خردیٔ کفار، رکھتے ہیں ایسے کے حق میں انکار
کہ گواہی ہو اگر اُس کو درکار، بے زباں بول اُٹھا کرتے ہیں (2)

وضاحت: آہ! مصیبت! اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو نہ ماننے

(1) ... معجمِ اوسط، جلد:4، صفحہ:283، حدیث:5996 ملتقطًا۔
(2) ... حدائقِ بخشش، صفحہ:112۔

والے کس قدر نادان اور بے وقوف (**Foolish**) ہیں، حالانکہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے سچّے اور آخری نبی ہونے کی گواہی دینا چاہیں تو بے زبان جانور بھی گواہی دینے کے لئے بول پڑتے ہیں۔

دراز گوش (یعنی مبارک گدھے) کی گواہی

جب خیبر فتح ہوا تو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک کالے رنگ کا دراز گوش (لمبے کانوں والا جانور یعنی گدھا) دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے باتیں کیں، وہ بھی آگے سے جواب دیتا رہا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی: یزید کا بیٹا شہاب، اللہ پاک نے میرے دادا کی نسل سے 60 دراز گوش (یعنی گدھے) پیدا کئے، "كُلُّهُمْ لَا يَرْكَبُهُ اِلَّا نَبِيّ" ان سب پر صِرف و صِرف نبی ہی سُوار ہوئے، وَقَدْ كُنْتُ اَتَوَقَّعُ اَنْ تَرْكَبَنِي لَمْ يَبْقَ مِنْ نَسْلِ جَدِّی غَيْرِی وَ لَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ غَيْرُكَ یعنی مجھے یقینی توقع تھی کہ حُضور مجھے اپنی سُواری سے شرف بخشیں گے کیونکہ اب میرے دادا کی نسل سے میرے سوا کوئی باقی نہیں اور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام میں آپ کے سِوا کوئی نبی باقی نہیں ہے۔

چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس خوش بخت دراز گوش کو قبول فرمالیا اور اس کا نام یَعْفُور رکھا۔[1]

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی!

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 4، صفحہ: 232 ملتقطاً۔

30 جھوٹے نبی

اے عاشقانِ رسول! الحمدﷲ! عقیدۂ ختمِ نبوت بالکل واضح اور صاف صاف عقیدہ ہے، ان تمام دلائل سے واضح ہو گیا کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے سے لے کر اب تک ہر زمانے میں فرشتوں، نبیوں، صحابہ، اَہلِ بیت، عُلَما، اَوْلیا، سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

مگر یاد رکھئے! یہ عقیدہ جتنا واضح اور صاف ہے، اس پر ڈاکہ ڈالنے والے بھی بہت زیادہ ہیں۔ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمَّت میں 30 کذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہ خیال کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خَاتَمُ النَّبِیِّن ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔[1]

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: 30 جھوٹے نبی وہ ہیں، جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور ان کا فساد (**Riot**) پھیل گیا، دوسرے قسم کے مُدَّعِیِ نُبُوَّت (یعنی نبوت کے جھوٹے دعویدار) جنہیں کسی نے نہ مانا وہ بکواس کر کے مر گئے، وہ تو بہت ہوئے ہیں۔[2]

ایمان کی سلامتی کی فِکْر نہ کرنے کا نقصان

معلوم ہوا؛ عقیدۂ ختمِ نبوت پر ڈاکے ڈالنے والے بہت ہیں، اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے اِیْمان کی فِکْر کریں۔ یاد رکھئے! ایک انسان کے پاس سب سے قیمتی (**Precious**) بلکہ

---

1 ... ابو داوٗد، کتاب الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلھا، صفحہ: 666، حدیث: 4252۔

2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 7، صفحہ: 219۔

انمول (**Priceless**) چیز اس کا ایمان ہے، اللہ پاک کی رحمت سے جسے ایمان کی دولت حاصِل ہے، وہ مال کے اعتبار سے اگرچہ غریب ہو مگر ایمان کی دولت سے محروم کروڑوں، اربوں پتی شخص سے بھی بڑا مال دار ہے، جب کہ دولتِ اسلام سے محروم مالدار حقیقت (**Reality**) میں مفلس و نادار (یعنی غریب) ہے اور مَعَاذَاللہ! ثُمَّ مَعَاذَ اللہ! اسی حال یعنی کفر کی حالت میں مرنے والا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنّم میں رہے گا۔ لٰہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ ہمیشہ ایمان کی سلامتی اور خاتمہ بالخیر کی بارگاہِ ربُّ العزّت میں دُعا کرتا رہے، اس پُر فتن دَور میں جہاں نیک اعمال کرنے میں بے حد سستی (**Laziness**) آچکی ہے وہیں ایمان کی حفاظت کی فِکْر بھی بہت کم نظر آتی ہے، آئے دِن نئے نئے فتنے مختلف انداز سے مسلمانوں کے ایمان کو کھوکھلا کرنے میں مَصرُوف ہیں، ایمان کی سلامتی کی فِکْر نہایت ضروری ہے، چاہے ساری زندگی نیکیوں میں گزاری ہو لیکن خدانخواستہ خاتمہ ایمان پر نہ ہوا تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہنا ہو گا۔ فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم یعنی اعمال کا دارو مدار خاتمے پر ہے۔[1]

تشویش اور سخت تشویش کی بات یہ ہے کہ جس طرح دنیوی دولت کی حفاظت کے معاملے میں غفلت (**Carelessness**) اس کے ضائع ہونے کا سبب بن جاتی ہے، اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ ایمان کا ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: علمائے کرام فرماتے ہیں: جس کو ایمان چِھن جانے کا خوف نہ ہو، موت کے وقت اس کا ایمان چِھن جانے کا شدید خطرہ (**Risk**) ہے۔[2]

---

1 ...بخاری، کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، صفحہ: 1617، حدیث: 6607۔

2 ...سب سے آخری نبی، صفحہ: 10، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 495 بتغیر قلیل۔

تمام عاشقانِ آخری نبی کو چاہیئے کہ یہ مسنون دُعا ضرور مانگا کریں:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ[1]

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دِین پر ثابت قدم رکھ۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

الحمدللہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

غیر مسلم مسلمان ہو گیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا میں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر امن کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتری

1 ... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن، صفحہ: 517، حدیث: 2140۔

اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، مَیں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی محبت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں احترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیٔ مکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو(**Conversation**) شروع کر دی۔ وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں، اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، مَیں آپ سے اسلام قبول کرنے کی درخواست(**Request**) کرتا ہوں، میں رسالہ **احترام مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور الحمدللہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالافتاء اہلسنت ایپلی کیشن

دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے:(**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat**) (دارالافتاء اہلسنت)۔ یہ ایپلی کیشن **Android** اور **IOS** دونوں طرح کی ڈیوائسز سے با آسانی ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ❀ مختلف موضوعات پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات آڈیو،

---

1 ...غافل درزی، صفحہ: 25۔

ویڈیو اور ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں ❀ احکامِ تجارت ❀ فرض علوم کورس ❀ اور تجارت کورس بھی اس اپلی کیشن میں شامل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔ (2) یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا (**Comb**) کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❀ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❀ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو جُھوم جُھوم کر چومنے لگتیں ❀ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❀ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے

---

(1) ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
(2) ...ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ: 653، حدیث: 4163۔

خِلاف(Against) ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مَرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَرِ مُبارک پر کپڑا (یعنی سَر بند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل(Oil)سے تَر ہو جاتا تھا۔[1]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی سرکار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفےٰ پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سر بسر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافِلوں کا یاخدا! | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❋❋❋

(1)... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ:41 تا 43 ملتقطاً۔